مقاصدِ شریعت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اجمالی فہرست

مقدمہ: صفحہ نمبر ۱

مقاصد شریعت

باب اول: معنی و مفہوم اور آغاز و ارتقاء — صفحہ نمبر ۲

فصل اول۔۔۔معنی و مفہوم

فصل دوم۔۔۔آغاز و ارتقاء

باب دوم: اردو کتب — صفحہ نمبر ۶

فصل اول۔۔۔مقاصد شریعت، از نکہت نجات اصوگوصد جیہ

فصل دوم۔۔۔عزالدین، کا نظریہ مقاصد الشریعہ، از نکہت نواز

باب سوم: عربی کتب — صفحہ نمبر ۱۲

فصل اول۔۔۔المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامیۃ، از، یوسف حامد العالم

فصل دوم۔۔۔ذکر عربی کتب بحوالہ ٹ ان: مقاصد شریعہ

حوالہ جات — صفحہ نمبر ۱۵

کتابیات — صفحہ نمبر ۱۵

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مقدمہ

مقاصد شریعت

ہر موجود کی کوئی نہ کوئی حکمت، غایت اور مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہی اطبوب وقوانین، کا خالق ہے اور وہی ان سے نتائج وثمرات پیدا کرتا ہے۔

تمام آسمانی شریعتیں بالعموم اور شریعت اسلامیہ بالخصوص، انسانوں پر سے تنگی دور کرنے، انہیں نقصان سے بچانے، مصلحتوں کا تحفظ کرنے، پاکیزہ میلووں کو حلال اور ناپاک اور گندی میلووں کو حرام قرار دینے، بوجھ ہٹانے، دنیا وآخرت میں ایک ح احوال کرنے کیلئے نازل ہوئی ہے۔

اسلامی زندگی کیلئے مقاصد شریعت کو سمجھنا اور موقع بموقع انکی طرف رجوع ضروری ہے۔ احکامِ اسلام میں گلشاہلینا مقاصد کا کلینکول ضعونظر رہا ہے اور یہ مقاصد ان احکام کے باہمی ربط کو ملخ میں مدد دیتے ہیں۔ احکام کی حکمتوں کا بیان بڑا کام ہے، مگر اس سے زیادہ اہمیت اس بات کی ہے کہ نئے ضعو آمدہ مسائل میں حکم شرعی کی تلاش میں ان مقاصد اور حکمتوں سے ا گجودے کے طریقے بتائے جائیں۔

بیسویں صدی میں مسلمان اہل لمی نے فہم شریعت کے سلسلے میں مقاصد شریعت میں غیر معمولی دلچسپی لی جس کے نتیجے میں اس موضوع پر وسیع لٹریچر سامنے آیا ہے۔

مقاصد پر بحث وتحقیق کا سلسلہ جاری ہے۔ جو فکر ونظر کی نئی جہتیں کھولنے اور اسلام کو دور حاضر کی تیزی سے جھبپ ہوئی زندگی کی قوت محرکہ بنانے میں مددگار ثابت ہوگئی۔

اصل ضرورت نئے ضعو آمدہ مسائل میں حکم شرعی کی تلاش میں ان مقاصد اور حکمتوں سے ا گجودہ کے طریقے بتائے جائیں۔

جیسے: فقہی احکام، دعوت وتر خلیجی اور ایک ح معاشرہ۔

ہلگونکہ اسلام کا جوہر بندگی الٰہی اور اتباع رسول چبل اللہ علیہ وآلہ جصیر ہے۔ مگر یہ سول کہ اس اتباع کی نوعیت لمعر ہے اسمیں فقہا کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔ جو احکام کی غایت، حکمت اور مصلحت بیان کرتے ہیں۔ کہ اس سے شرح صدر کیساتھ بسد کے جانب راہ ملتی ہے۔

ان مقاصد کی روشنی میں انفرادی زندگی اور معاشرت وثقافت کو اس طرح منظّم واستوالمعر جا سکتا ہے کہ بندگی لنک دات کا وہ جامع مفہوم مسلمانوں کی زندگیوں میں رچ بس جائے جو انسان کی تخلیق کا مقصد ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مقاصد شریعت

باب اول:

معنی و مفہوم اور آغاز و ارتقاء

فصل اول۔۔۔معنی و مفہوم

''مقاصدِ شریعت''، تر لنگھے کے اعتبار سے ایک ''مرکبِ اضافی''(مضاف + مضاف الیہ) ہے۔ یہ مرکب دو کلمات ''مقاصد'' اور شریعت'' پر مشتمل ہے۔[1]

مقاصد کا لغوی معنی:

مقاصد کا واحد ''مقصد'' ہے۔ جو فعل ''قصد'' سے بنا ہے۔ جبکہ مقصد کے معانی:[2]

ارادہ کرنا: اعتماد کرنا، کسی طرف متوجہ ہونا

سیدھا راستہ: جسمیں کجی نہ ہو، شریعت اسلامیہ

اعتدال: اسراف اور بخل کی درمیانی حالت

عدل و انصاف: جبر کا تضاد

توڑنا: لکڑی کو توڑنا اور نیزہ مارنا

غلبہ پانا: غالب آنا، مجبور کرنا

قریب ہونا:

۔۔۔**وسفرا قاصدا**۔۔۔''اگر مال نزدیک ہوتا اور سفر بھی قریب اور آسان ہوتا تو یہ ضرور آپ کی اتباع کرتے''۔[3]

بھرا ہوا ہونا: نہایت درست طریقے سے تیار کردہ۔

---

[1] نکٹ نواز، ''**عزالدین بن عبدالعزیز بن عبدالسلام کا نظریہء مقاصدالشریعہ**''، (تحقیق و تحلیل)، (مقالہ برائے پی ایچ۔ ڈی) شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور۔ سیشن ۲۰۰۱ء۔ ۲۰۰۶ء، صفحہ نمبر ۱۵۷

[2] ایضاً، صفحہ نمبر ۱۵۷۔۱۶۱

[3] القرآن الحکیم، سورۃ توبہ، آیت نمبر ۴۲

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مقاصد کا اصطلاحی معنی:

کسی کام کا انجام دینے کے اصل مدعی اور اغراض کو مقاصد کہا جاتا ہے۔ جیسے جن وانس کی تخلیق کا بنیادی مقصد اور اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنا ہے۔[1] جسے خود اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون[2]

"میں نے جن وانس کو صرف اپنی بندگی کیلئے پیدا کیا ہے۔"

شریعت کا لغوی معنی:

گھاٹ: عرب شریعت کا لفظ ایسے گھاٹ کیلئے استعمال کرتے ہیں جن میں پانی جاری ہو، کبھی ختم نہ ہونے والا ہو اور اسے ڈول کے ذریعے نکالا جا سکتا ہو۔[3]

شریعت کے اصطلاحی معنی:

شریعت سے مراد کشادہ، سیدھا، واضح اور صاف راستہ ہے جو کسی بستی کے لوگوں کو پانی کے ایسے چشمے اور ماخذ تک پہنچا دے جن میں سے ہر شخص آسانی سے پانی پی سکے۔

دینی اعتبار سے: "اس سے مراد زندگی گزارنے کا وہ راستہ ہے جو سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کیلئے مقرر فرمایا ہے۔"

آپ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "کہ میں جو راستہ لے کر آیا ہوں وہ یکسوئی کے ساتھ منزل تک لے جانے والا، نرمی اور آسانی پیدا کرنے والا، سہولت بخش، روشن اور اتنا واضح ہے کہ اسکی رات بھی اسکے دن کی طرح چمکدار ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا:

"انی ارسلت بحنیفیۃ سمحۃ": بیشک مجھے سیدھا منزل کی طرف لے جانے والا اور نرمی والا دین دے کر بھیجا گیا ہے۔[4]

---

[1] نکت نواز، "عزالدین بن عبدالعزیز بن عبدالسلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ"، صفحہ نمبر: ۱۶۳

[2] سورۃ الذاریات: ۵۶،۵۱

[3] نکت نواز، "عزالدین بن عبدالعزیز بن عبدالسلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ"، صفحہ نمبر ۱۶۴

[4] ڈاکٹر محمود احمد غازی، "علم اصولِ فقہ ایک تعارف۔ (حصہ اول)"، شریعہ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد۔ ۲۰۱۱ء

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مقاصدشریعت:

’’مقاصدشریعت سے مراد وہ تمام حکمتیں، جو تمام احکام شریعت میں شارع کو اپنے بندوں کیلئے مقصود ہے۔‘‘[1]

فصل دوم۔۔۔آغاز وارتقاء

دیگرعلوم اسلامیہ کی طرح، مقاصدشریعہ کی تدوین وتالیف بھی بعثت نبوی شریف اورعہدِ صحابہ کرام کے بعد ہوئی ہے۔مقاصدشریعت کا لفظ بعثت نبوی اوبعثت صحابہ وتابعین میں نہین ملتا۔

- لیکن قرآن کریم کی مگر نصوص میں بعض مقاصدشریعت کو بیان لمعر گیا ہے۔

مثلاً: **ان الصلوۃ تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر۔**[2]

’’بیشک نماز برائی اور منکرفلں ئی سے روکتی ہے۔‘‘

- کیمستونبی پاک علیہ الصلوۃ والسلامؑ کے ارشادات بھی، مقاصدشریعت کو بیان کرتے ہیں۔

مثلاً: **انما جعل الاستئذان من اجل البصر**[3]

’’کسی کے گھر میں داخل ہونے سے قبل اجازت جھمو کا مقصد اچانک نگاہ کے پڑنے سے بچنا ہے۔‘‘

- صحابہ کرام مقاصدشریعت کے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ عالم تھے اور تجر وی دیتے وقت مقاصدشریعت کا خاص کعتی ل رکھتے تھے۔

مثال:

حضرت عمررضی اللہ تعالی عنہ نے ایک مقتول کےعوض پانچ یا سات قاتلین کےقتل کروانے کو بعد فرمایا۔:

’’اگر اس قتل میں اہل صنعاء مل کرایک دوسرے کا ساتھ دیتے تو میں سب کوقتل کر دیتا۔‘‘

یہ روک تھام آئندہ ایسی کاروائی کے سدِ باب کیلئے لازم وہلینا اقدام تھا۔

---

[1] نکٹ نواز، ’’عزالدین، یچھ العزیز بن یچھ السلام کا نظریہء مقاصدالشریعہ‘‘، صفحہ نمبر:۲۰۲

[2] سورۃ العنکبوت:۲۹،۴۵

[3] صحیح مسلم، کتاب الآداب، باب تحریم النظر فی خلبجی غیرہ، حدیث نمبر۵۵۲۴۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

- **تابعین** رحمتہ اھگوعلیہم اجمعین نے صحابہ کرام رضی اھگوتعالیٰ عنہم کیساتھ وقت گذارا، ان سے احکام شریعت حاصل لمضا، ان کے طریقہ استنباط اور اجتہاد پر سلمعر۔

کیمسٹو رسید عالم جبل اھگوعلیہ جھیر کا فرمان ہے۔

''جب تمھاری عورتیں مساجد میں جانے کی اجازت چاہیں تو انہیں مساجد میں جانے سے نہ روکو۔''

حالات و زمان کی تبدیلی اور عورتوں کے مساجد میں جانے سے پیدا ہونے والے مفاسد اور نقصان کے پیشِ نظر۔ ل رحمتہ اھگوعلیہ بن بچھ اھگو بن عمر رضی اھگوتعالیٰ عنہا نے قسم اٹھائی کہ وہ عورتوں کو مساجد میں جانے کی اجازت نہیں دیں گے۔[1]

- وہ شخص جس نے سب سے پہلے ''اصول فقہ''، پر کچھ لکھا اصل میں وہی ''علمِ مقاصد شریعت'' کا بانی وموءسس ہے۔

حضرت امام **شافعی** رحمتہ اھگوعلیہ نے احکام شریعت کے مقاصد ان کی غایات اور ان کے اہداف کی طرف توجہ کی اور جلجل رت، زکوۃ، صوم، حج، اور قصاص، حدود اور قضاء کے کچھ مقاصد کی طرف اشارلمعر، اور اسی طرح کچھ مقاصد خاصہ مثلاً: حفظ نفس، حفظ نسب و مال، بیان لمضا۔[2]

- **حکیم ترمذی**، وہ پہلے شخص تھے جنھوں نے ''مقاصد'' کا لفظ استعمال لمعر۔ آپ نے اپنی کتاب ''الصلوۃ ومقاصدھا'' میں بندے کے اپنے گناہوں پر اپنے رب کیمسٹو اعتذار، عاجزی اور کامل سپردگی کو بیان لمعر، روزہ، زکوۃ، حج کے مقاصد بیان لمضا۔

ناخن تراشنے کے شرعی حکم کے بارے میں حکمت ومقصد بیان لمعر: خراش لگنے کا باعث ہیں۔ میل تپنا ہونے کی وجہ سے پانی ان تک نہیں پہنچ پاتا اور جنابت کی دوری میں اس حصہ ناخن کے کلھو رہنے سے شرائط کا احاطہ نہیں ہوتا۔[3]

- **نظام الدین شاشی**: للچا کے حوالے سے مقاصد شریعہ کو بیان کرتے ہیں، مثلاً: کسی فقیر کو سڈات دینے میں اسکی مدد اور کلینکول ثواب؛ ہی ظنِ غالب ہیں۔

- **ابواسحاق شیرازی**: کی کتاب: **التبصرہ**،

- **امام الحرمین جوینی**: آپ، مقاصد شریعت سے ناواقف کیلئے لکھتے ہیں: وہ لُعت سے خالی ہے۔

آپ نے مقاصد شریعت کی تقسیم کی اور انھیں، ضروریات، حاجیات اور تحسینات میں نکت لمعر۔[4]

---

[1] نکتہ نواز، ''**عزالدین بچھ العزیز بن بچھ السلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ**''، صفحہ نمبر: ۲۲۰

[2] ایضاً: صفحہ نمبر ۲۲۱ ------ [3] ایضاً ---------- [4] ایضاً۔

-
-
-

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

- **امام سرخسی**: نے اصول فقہ پر اپنی کتاب میں کچھ جزئی مقاصد شریعت کو بیان لمعر ہے۔

- **امام غزالی**: نے دین، جان، لچکتی، نسل اور مال کیکیں ظت کو تخلیق انسانیت کا شرعی مقصد قرار دیا۔

  آپ نے دینی مقاصد شریعت اور دنیاوی مقاصد شریعت کی تقسیم دی۔

  آپ نے متکفل ءالعلوم دین'' کے مقدمہ میںلنک دات اور معاملات کے اسرار اور حکم پر بحث کی۔[1]

- **ابوالخطاب، ابن برھان، ابوبکٹ سمرقندی، امامخشاالدین رازی، ابن قدامہ، ابن حاجب'** کے کام میں مقاصد شریعت پر مباحث شامل ہیں۔

- مقاصد شریعت میں متقدمین کی پیروی کرنے والوں میں: **امام بیضاوی، امام سبکیؒ** شامل ہیں۔

- مقاصد شریعت میں جدت پیدا کرنے والوں میں:

- **قرافی**: نے اپنی مشہور کتاب **'الفاروق'** میں مقاصد شریعت پر نئے انداز سے مباحث ضعو لمضا:

  اصول شریعت

  قواعد کلیہ فقھیہ

  قاعدۃ المقاصد والوسائل[2]

- **ابن تیمیہ**: نے مقاصد کے کلینکول کیلیۓ جن وسائل کا ذکرلمعر' انمیں:

لمبی، نماز' زکوۃ' صبر، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، باہمی تعاون کیفیتی د، قضاء' کا بیان ہے۔

- ابن قیم، مقری، طوفی، شاطبی، شاہ ولی اھگو(**حجۃ اھگو بالغہ**)، ابن عاشور(**مقاصد الشریعہ الاسلامیہ**)، علال فاسی،

  ڈاکٹر یوسف عالم(**الاھداف العامۃ للشریعۃ الاسامیۃ**) نگٹ نجات اھگو صدجیہ(**مقاصد شریعت**)[3]

---

[1] نکٹ نواز، ''**عزالدین' یچھ العزیز بن یچھ السلام کا نظریہ ءمقاصد الشریعۃ**''، صفحہ نمبر: ۲۲۶

[2] ایضاً، صفحہ نمبر: ۲۳۳ [3] ایضاً صفحہ نمبر: ۲۴۲

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب دوم: اردو کتب

فصل اول۔۔۔مقاصد شریعت، ازلکمٹ نجات اصگوصدجیہ

مصنف نے اس کتاب میں آٹھ ابواب قائم لمضاہیں:

۱) مقاصدِ شریعت؛ ایک عصری مطالعہ

۲) مقاصدِ شریعت اور معاصر اسلامی فکر؛ وقائع اور امکانات

۳) مقاصدِ شریعت کی پہچان اور تطبیق میں لچکتی اور فطرت کا حصہ

۴) مقاصدِ شریعت کے فہم و تطبیق میں اختلاف کا حل

۵) مقاصدِ شریعت کی روشنی میں اجتہاد کی حالیہ کوششیں

۶) مقاصدِ شریعت کی روشنی میں معاصر اسلامی مالیات کا جائزہ

۷) مقاصدِ شریعت اور مستقبلِ انسانیت

۸) مقاصدِ شریعت: فہم و تطبیق۱

اس تصنیف کی روشنی میں مصنف کے اس 'فہم و ادراک کی نشاندہی ہوتی ہے کہ وہ احکام کے اسرار و حکم کو ملخ میں مقاصد شریعت' کو مددگار جانتے ہیں۔ بلکہ انکی کوشش اس امر کی شاہد ہے کہ نئے ضعو آمدہ مسائل میں حکم شرعی کی تلاش میں ان مقاصد اور حکمتوں سے ا گجودہ کے طریقے وضع لمضاجائیں۔

گویا فقہی استدلالات میں ادلہ اربعہ (قرآن کریم، حدیث، قیاس اور اجماع) کے علاوہ مصالح اور مقاصد شریعت کو بھی ضعو نظر فیمی ہے۔ اس کتاب میں مصنف کی ایک اہم ضعورفت مقاصد کی روایتی فہرست پنج گانہ (دین، جان، لچکتی، نسل اور مال) میں اضافہ کی ضرورت کو ضعو کرنا ہے کشیو نچہ وہ مقاصد شریعت کے ان اہداف کی فہرست میں اہم اور وقت کی ضرورت کے اہداف داخل لمضاہیں: جیسے:

۱۔ انسانی عزو شرف

۲۔ ہینٖادی آزادیاں

۳۔ عدل وانصاف

۴۔ ازالۂ غربت اور کفالت عامہ

۵۔ بین الاقوامی سطح پر باہم تعامل اور تعاون

۶۔ امن وامان اور نظم ونسق

۷۔ سماجی مساوات اور دولت ق آمدنی کی تقسیم میں پائی جانے والی ناہمواری کو بڑ ہیگنڈ سے ریپنچیۓ۲

---

۱ ازلکٹ نجات اصگوصدجیہ، **مقاصد شریعت**، ضعولفظ مطبع ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد، اشاعت اول: ۲۰۰۹۔ صفحہ نمبر: ع۔۔۔ ۲ ایضاً صفحہ نمبر: ف۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ابواب ومباحث کا اجمالی جائزہ:

۱) مقاصدِ شریعت: ایک عصری مطالعہ

مقاصدِ شریعت کے بیان سے دو فائدے ضعونظر ہیں :احکام شریعت کا باہم مربوط فہم۔

اور نئے حالات میں نئے مسائل میں احکام شریعت کی دریافت۔[۱]

امام جوینی، جو مقاصدِ شریعت' کی اصطلاح کو ضعو کرنے والے ہیں' لکھتے ہیں:

حق کے متلاشی اور شریعت کی طرفی۔ نے والے کو معلوم ہونا چاہیے کہ مذاہب اور مسالک کے اختلاف کے باوجود انسانوں سے شریعت کا مطلوب یہ رہا ہے کہ وہ تقویٰ کو مضبوطہ پکڑی یں۔۔۔[۲]

شاہ ولی اھگو، نے شریعت کے مختلف جزئی احکام کی حکمتیں بیان کی ہیں' وہ لکھتے ہیں:

امت کے امور کی تدبیر میں کرنا یہ چاہئیے کہ ہر حکم کی تعمیل کا ایک ہیلنا اور ایک ادنیٰ معیار سامنے رہے۔ ہیلنا معیار ایسا ہو جو مقصود کے بدرجہء کمال کلینکول کا ضامن ہو، اور ادنیٰ ایسا ہو کہ اس حد تک تحصیل بسد میں آجائے کہ کوئی قابل لحاظ میلو باقی نہ رہے۔

۵) مقاصدِ شریعت کی روشنی میں اجتہاد کی حالیہ کوششیں

اس باب میں بعض ایسی مثالیں ہیں جنمیں وقت گزرنے کیساتھ فتوے بدل گئے۔ پہلے فتویٰ میں بھی مصالح اور مقاصد ضعونظر تھے اور دوسرے میں بھی، مثلاً:

- مسلمان عورت کتابی مرد کے نکاح میں
- غیر مسلم اکثریتی ممالک میں مسلمانوں کیلیۓ اور مسلم اکثریتی ممالک میں غیر مسلموں کیلیۓ، شہریت، حکومت میں شرکت اور فوج میں پکلنے لیت وغیرہ۔
- عورت کی سربراہی[۴]
- ناقص یا نامکمل معلومات کی روشنی میں فیصلہ طلب امور پر غور کے تقاضے: اس علے میں جتینی لیبم' جنیٹک انجینئرنگ اور کلوننگ، وغیرہ کے مسائل پر کچھ فتوے آئے ہیں۔[۵]

---

[۱] نکٹ نجات اھگوصد جیہ، **مقاصد شریعت، پہلا باب، صفحہ نمبر:۱**۔۔۔۔۔۔[۲] ایضاً، صفحہ نمبر:۳۔۴۔۔۔۔۔۔۔۔[۳] ایضاً، صفحہ نمبر:۱۶۔۱۷،

[۴] نکٹ نجات اھگوصد جیہ، مقاصد شریعت، پانچںاں باب، صفحہ نمبر ۱۵۴۔۱۵۵۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔[۵] ایضاً، صفحہ نمبر ۱۷۶۔۱۷۸،

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب دوم: اردو کتب

فصل دوم۔۔۔عزالدین، کا نظریہ مقاصد الشریعہ، از نکٹ نواز

مصنف نے اپنے مقالے کو چھ ابواب اور کگرد فصلوں میں تقسیم۱ہے۔

پہلا باب: عزالدین کے دور کے حالات

دوسرا باب: عزالدین کے دور کی علمی حالت

تیسرا باب: مقاصد شریعت کا تاریخی ارتقاء تقسیم اور ضرورت و اہمیت

چوتھا باب: عزالدین کے نزدیک مقاصد شریعت

پانچواں باب: عزالدین کے نزدیک مصالح اور مفاسد میں تعارض اور موازنہ

چھٹا باب: عزالدین کے نزدیک مقاصد شریعت کیلیئے وسائل شریعت

فصل اول: وسائل شریعت اور قاصد شریعت کا تعلق

فصل دوم: مقاصد کیلیئے وسائل عامہ

رب العزت کے حکیم ہونے کی شان ہے کہ ہر امر حکمت پر مبنی ہے۔اہل ایمان اللہ رب العزت کی تمام تخلیقات کو با مقصد اور حکمت سے ہیتھ یز سمجھتے ہیں جبکہ کفار کے نزدیک یہ فعل نچھ اور بے مقصد ہے۔

پوری کائنات انسان کیلیئے تخلیق کی گئی ہے اور انسان فقط اللہ تعالیٰ کی بندگی کیلیئے پید۱ کیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی صحیح رگگرئی، ہدایت اور طریق بنک دت سے آگاہ کرنے اور عملی نمونہ ضعو کرنے کیلیئے انبیاء و رسل مبعوث لمضا اور انکے ساتھ کتب بھی نازل فرمائیں۔ انبیاء کرام اور رسل عظام کی بعثت سے وابستہ مقاصد اور مصالح کو قرآن الحکیم نے تفصیل سے بیان ۱ہے۔

سابقہ تمام شریعتیں بالعموم اور شریعت اسلامیہ بالخصوص، انسانوں سے تنگی دور کرنے اور آسانی پیدا کرنے، انھیں نقصان سے بچانے، انکی مصالح کا تحفظ کرنے، انکے لئے طیبات کو حلال کرنے اور دنیا و آخرت میں حقیقی فوز و فلاح عطا کرنے کیلیئے نازل ہوئی ہے[۲]

یہی اس مقالہ کا مقصد و محور ہے۔

---

[۱] نکٹ نواز، "عزالدین، بچھ العزیز بن بچھ السلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ"، بعنوان: فہرست

[۲] ایضاً، بعنوان: مقدمہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب سوم: عربی کتب

فصل اول۔۔۔المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامیۃ، از، یوسف حامد العالم

فقہاء نے ہمیشہ احکامِ الٰہی کے درمیان ربط تلاش لمعر ہے اور انکی حکمتوں اور غایتوں کو ملحی کی کوشش کی ہے۔ ہر دور میں انسان کو بعض ایسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن کی نظیر نہیں ملتی۔ آج کے علما وفقہا کی یہ ذمہ داری ہے کہ مقاصد ومصالح شریعت کے بارے میں غور وفکر کرتے ہوئے موجودہ دور کے معروضی ئق کو بھی ضعونظر رکھیں۔ یوں انکی
فکری کاوش آج کی زندگی سے ربط وتعلق اور اس کے مسائل اور تقاضوں کے ادراک کے حوالے سے زیادہ سے زیادہ بامعنی اور فائدہ مند ثابت ہو۔[1]

اس مقالے کے منظر عام پر لائے جانے کا مقصد اسمیں ضعو کردہ فنی اور فکری مسائل ہیں جنمیں: امت مسلمہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے، علماء کی فقہ ودانش، اسلامی شریعت کے اھداف ومقاصد، شوکت وعظمت، انسانی حقوق ومصالح کے تحفظ میں اسلامی قانون کی دوسرے قوانین پر برتری، بنی نوع انسان کو مفاسد اور نقصانات سے بچانے کے اسلامی رویوں، ہر حکم شرعی کے پس منظر میں موجود للچا، حکمت اور غایت کا ادراک، شامل ہیں۔
جن سے، شریعت کی حکمت ودانش اور اسلامی قانون سازی کے اسرار کے بارے میں شک وشبہ اور مطلعوی میں مبتلا لوگوں کی نفی ہوگی۔[2]
نیز وہ لوگ جو اسلامی شریعت کو محض آخرت سے متعلقہ گردانتے ہیں انکی تصحیح کیلئے: کہ
اسلام نے جس اسلامی عقلیت کی تخلیق کی ہے، اسکا امتیاز یہ ہے کہ وہ مقاصد، تعلیل اور غایت پر مبنی عقلیت ہے جسے اس امر کا ادراک ہے کہ نہ صرف زندگی کے احکام اور اسکے نظم وترسیبو کی، بلکہ ہر موجود شے کی کوئی نہ کوئی حکمت، للچا اور غایت ہے۔
اسلامی عقلیت پر یہ مسئلہ ہمیشہ نہایت واضح رہا کہ للچا ومعلول، سنطیۃ اور مسبب، مقدمے اور نتیجے کا باہمی تعلق، انکو کا پیدکردہ ہے۔[3]
اس مقالے میں چھلتا لف نے محض دو ابواب قائم کر کے اپنا علمی وتحقیقی مرقع ضعولعر ہے، انمیں:

1) اہداف ومصالح کا اجمالی بیان
2) مصالح کا تفصیلی بیان[4]

---

[1] یوسف حامد العالم، ''**المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامیۃ**''، ترجمہ: **اسلامی شریعت: مقاصد اور مصالح**، اکٹ طفیل ہاشمی۔ ادارہ تحقیقات اسلامی: بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی۔ اسلام آباد، ۲۰۱۱ء، بعنوان: تقدیم۔ صفحہ نمبر:۳
[2] ایضاً، بعنوان: ضعولفظ، صفحہ نمبر:۶۔۷
[3] ایضاً، صفحہ نمبر:۷۔۔[4] ایضاً، صفحہ نمبر۱

•

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ابواب ومباحث کا اجمالی جائزہ:

تمہید

بحث اول: شریعت کی تعریف، حکم شرعی کا مفہوم، احکام کے متعلقات کا بیان

بحث دوم: شریعت کی امتیازی خصوصیات

بحث سوم: مصادر شریعت یا احکام شرعیہ کے دلائل

باب اول

اہداف ومصالح کا اجمالی بیان

فصل اول: اہداف

بحث اول: ہدف کی لغوی اور شرعی تعریف

بحث دوم: شارع کے مقصد کے منافی بسد باطل ہے

بحث سوم: مقاصد شارع کی معرفت کے لئے مجتہد کی ضرورت اور مقاصد کی معرفت کے طریقے

فصل دوم: مصلحت

بحث اول: مصلحت کی تعریف اور مصلحت شرعیہ کے خصائص

بحث دوم: مصلحت کی اقسام

بحث سوم: مصلحت کی بعض اقسام کے نتائج وثمرات[1]

غور وفکر سے ہمیشہ احکام الٰہی کے درمیان ربط تلاش کیا گیا ہے اور انکی حکمتوں اور غایتوں کو ملحوظ رکھنے کی کوشش کی گئی ہے وقت اور زندگی کے پیچیدہ ڈھنگ اور تقاضے ہر دور میں انسان کو بعض ایسے مسائل سے سامنا کراتے ہیں جنکی نظیر نہیں ملتی۔ احکام دین سے واقفیت اور ان پر عمل کی خواہش رکھنے والے ان مسائل کے متلاشی ہوتے ہیں جو اہل علم کی تحقیق اور انکے باہم تبادلہ خیالات کے نتیجے میں ہی فراہم کی جاسکتی ہے، اسی مقصد کے ذیل میں مصنف نے اہداف ومصالح کے مطالعے سے، شریعت کے متعین مقاصد، مصلحت کی تعریف، اسکی شرعی خصوصیات و اقسام اور ان اقسام کے ثمرات اور نتائج زیر بحث آئے ہیں[2]

---

[1] یوسف حامد العالم، ''المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامی، بعنوان: فہرست

[2] ایضاً، سرورق کتاب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب دوم

مصالح کا تفصیلی بیان

فصل اول: مصلحت دین گیکیں طت

بحث اول: دین کا لغوی اور شرعی مفہوم اور دونوں معانی کا باہمی تعلق

بحث دوم: دین کامل کی حقیقت

بحث سوم: مصلحت دین گیکیں ظت کے مثبت پہلو

بحث ھیتیورم: گیبیں ظتِ دین کے طریقے

فصل دوم: جان گیکیں ظت

بحث اول: جان گیکیں ظت کے مثبت پہلو

بحث دوم: جان گیکیں ظت کے دفاعی پہلو

فصل ھیتیورم: نسل گیکیں ظت

بحث اول: نسل گیکیں ظت کا پہلا طریقہ

بحث دوم: نسل گیکیں ظت کا دوسرا طریقہ دفع مفاسد کے ذرٹھا

فصل پنجم: مال گیکیں ظت کے مثبت اور دفاعی پہلو

بحث اول: مال کی تعریف، مال وسیلہ ہے' مقصد نہیں

بحث دوم: حق ملکیت اور اکتساب مال کے ذرائع

بحث سوم: اموال میں شارع کے مقاصد اور ان کےکلینکول

بحث ھیتیورم: دفع مظالم کے ذرگھیبیں ظتِ مال۱؎

حواس اور وحی کیساتھ لچکتی کے تعلق کا مسلئہ اور جدید مسائل میں مال کے منافع کی گردش کا مسلئہ اور اسلام کا مالیاتی نظام وغیرہ بھی شامل ہیں' مسلمانوں سے معرکہ آرائیوں کے دوران میں اغیار نے جو تجربات حاصل لمضاان سے ا گجو دہ کرتے ہوئے مسلمانوں کےکیلوف محاذ کھول دچھتیا: مسیحی مبلغین اور مستشرقین نے انکی مدد کی، نیتجتاً تمام عالم اسلام انکے پنجہء استبداد کا شکار ہوگیا۔ اسلامی مما لک پر قابض دشمنان اسلام مسلمانوں کی سیاست نظم ونسق، تعلیم وتر بیت ہر میلو پہ قابض ہو کر فرزندان اسلام کی لچکتی وفکر کو اسیر بنانے میں کامیاب ہوئے انھی کی راہ روفیکٹر کی یہ ایک کاوش ہے۔۲؎

۱؎ یوسف حامد العالم،'' المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامی، بعنوان: فہرست

۲؎ ایضاً، بعنوان: مقدمہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب سوم: عربی کتب

فصل دوم۔۔۔ذکر عربی کتب بحوالہ ان: مقاصد شریعہ

امام الحرمین الجوینی: البرھان فی اصول الفقہ

امام الحرمین الجوینی: الغیاثی (غیاث الامم فی التیاث الظلم)

ابوحامد الغزالی: المستصفیٰ فی اصول الفقہ

ابن تیمیہ: مجموعۃ الرسائل والمسائل۔ اور۔ مجموع الفتاویٰ شیخ الاسلام ابن تیمیہ

ابن القیم: اعلام الموقعین

عزالدین ابن عبد السلام: قواعد الاحکام

شہاب الدین القرافی: الفروق

شاہ ولی اللہ: حجۃ اللہ بالغہ

شبلی، ڈاکٹر: موسوعۃ تاریخ الاسلام والحضارۃ الاسلامیۃ

ریسونی، نظریۃ المقاصد عند الشاطبی

ڈاکٹر: الاجماع بین النظریہ والتطبیق

زینکٹ، ڈاکٹر: مقاصد الشریعہ الاسلامیۃ

سراج الدین: التحصیل من المحصول

سیف الدین آمدی: الاحکام فی اصول الاحکام

حوالہ جات

القرآن الحکیم، سورۃ البقرۃ، آیت نمبر ۱۴۲

سورۃ العنکبوت: ۲۹،۴۵ سورۃ الذاریات: ۵۱،۵۶

کتابیات

یوسف حامد العالم، ’’المقاصد العامۃ للشریعۃ الاسلامی

نکٹ نواز، ’’عزالدین عبد العزیز بن عبد السلام کا نظریہ مقاصد الشریعہ‘‘

نکٹ نجات اللہ صدیقی، مقاصد شریعت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کلاس اسائنمنٹ ایم اے اسلامک سٹڈیز

مقاصد شریعت

university of Gujrrat

استادِ محترم ندلمک س اسلمی۔ڈاکنگٹر ریاض محمود

لیکچرار شعبہ لمبےم اسلامیہ

یونیورسٹی آف گجرات

متعلمہ امید مالک

رقم الجلوس ۰۰۶_۱۳۰۴۰۷۰۴

مضمون افکار ولمبےم اسلامیہ

جی ٹی روڈ سائنس کالج

جامعہ گجرات

سیشن ۲۰۱۵_۲۰۱۳ء

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com